حالتِ حیض میں حجامہ کروانا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورت کا حالت حیض میں حجامہ کروانا کیسا ہے ؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

حالتِ حیض میں عورت کے لیے حجامہ کروانا (پچھنے لگوانا) جائز ہے، اس میں کوئی شرعی ممانعت نہیں ہے۔ کیونکہ یہ علاج کا ایک طریقہ ہے. جس طرح حالت حیض میں دیگر طریقوں سے علاج جائز ہے اسی طرح، اس کی بھی اجازت ہوگی۔ البتہ عورت کو چاہیے کہ وہ کسی ماہر لیڈی ڈاکٹر وغیرہ سے مشورہ کرکے ہی حالتِ حیض میں حجامہ کروائے کیونکہ جب فطری طور پر ان دنوں خون نکل رہا ہے تو مزید خون نکلوانا کہیں خون کی کمی کا باعث ہو کر اس کی صحت کے لیے مضر (نقصان دہ) نہ ہو۔

صحیح مسلم کی حدیث پاک ہے "عن جابر أن أم سلمة استأذنت رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم في الحجامة، فأمر النبي صلى اللہ عليه وسلم أبا طيبة أن يحجمها، قال: حسبت أنه قال: كان أخاها من الرضاعة، أو غلامًا لم يحتلم" ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے حجامہ (پچھنے لگوانے) کی اجازت طلب کی، تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ابو طیبہ کو حکم دیا کہ وہ ان کا حجامہ کرے۔ (راوی کہتے ہیں:) میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا: وہ (ابو طیبہ) ان (ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے رضاعی بھائی تھے، یا وہ ایسا لڑکا تھا جو ابھی بالغ نہیں ہوا۔ (صحیح مسلم، جلد4، صفحہ1730، حدیث: 2206، دار إحیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4345

تاریخ اجراء: 24 ربیع الآخر 1447ھ/18 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net